السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حج کے حوالے سے استطاعت کیا ہے اوراس کی شروط کیا ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں استطاعت کی تفسیر زادراہ اور سواری سے کی گئی ہے لیکن استطاعت کا لفظ شاید اس سے بھی زیادہ عام ہے کہ جو شخص کسی طرح بھی مکہ مکرمہ پہنچ جائے اس کے لیے حج اور عمرہ لازم ہے اگر کوئی شخص پیدل چلنے اور اپنا سامان اٹھانے کی قدرت رکھتا ہو یا اس کا سامان اٹھانے والا کوئی موجود ہو تو اس کے لیے بھی حج لازم ہے اور اگر وہ جدید وسائل حمل و نقل مثلا بحری جہازوں، گاڑیوں اور ہوائی جہازوں وغیرہ کا کرایہ ادا کر سکتا ہو تو اس کے لیے بھی حج لازم ہے۔ اگر کسی شخص کے پاس زادراہ اور سواری تو ہو لیکن اس کے سامان اور اہل وعیال کی حفاظت کرنے والا کوئی نہ ہو یا مدت حج میں اس کے اہل وعیال کے نفقہ وخرچہ کا انتظام نہ ہو تو مشقت کی وجہ سے اس پر حج لازم نہ ہوگا۔ اسی طرح اگر راستہ خطرناک ہو یا راستہ میں قزاقوں اور راہزنوں کا خدشہ ہو یا حکومت کی طرف سے عائد کردہ مالی ٹیکس ناقابل برداشت ہو یا وقت اس قدر کم ہو کہ مکہ مکرمہ پہنچنا ممکن نہ ہو یا بیماری یا ضرر (تکلیف) کی وجہ سے وہ سواری پر سوار ہونے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو ان تمام صورتوں میں حج ساقط ہو جائے گا اور اگر اس کے پاس مالی استطاعت ہو تو اس کے لیے یہ لازم ہوگا کہ اپنی طرف سے کسی کو نائب بنا کر حج کے لیے بھیج دے اور اگر مالی استطاعت بھی نہیں تو پھر اس پر حج فرض نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب المناسک : ج2 صفحہ 257

محدث فتویٰ